بسم اللہ الرحمن الرحیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرنے والے خوش نصیب طالب علموں کے لیے ابتدائی

معلم القرآن

نورانی قاعدہ

مع

نماز اور نماز جنازہ کے علاوہ روزمرہ کی بہت سی مسنون دعائیں اور بنیادی قواعد وتجوید

www.KitaboSunnat.com

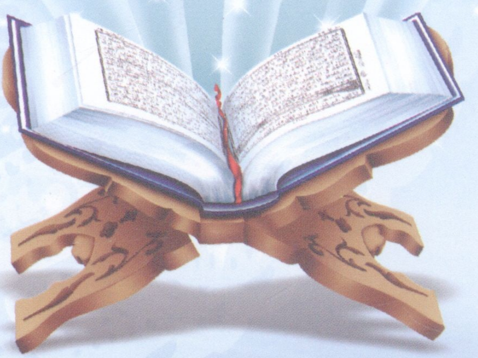

خالد عبداللہ

مکتبہ قدوسیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ (الحدیث)

قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرنے والے خوش نصیب طالب علموں کے لیے ابتدائی

www.KitaboSunnat.com

معلم القرآن

نورانی قاعدہ

مع

نماز اور نماز جنازہ کے علاوہ روزمرہ کی بہت سی مسنون دعائیں اور بنیادی قواعد وتجوید

نام طالب علم/ طالبہ ....

بن/ بنت .... آغاز قاعدہ کی تاریخ ....

پتہ ....

انتساب

دُنیائے تعلیم وتدریس کے چار روشن ستارے، میرے مشفق ومحترم اساتذہ اکرم

الشیخ الحافظ محمد یحییٰ حامدی حفظہ اللہ، الشیخ عبداللہ بن عبد العزیز

شہید اسلام پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب رحمہ اللہ، شیخ الحدیث [illegible] عبد الرحمن رحمہ اللہ کے نام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ ضروری ہدایات برائے حفاظ

☆ ..... مقررہ وقت سے پہلے اپنا سبق، سبقی، منزل اچھی طرح تیار کر لیں۔

☆ ..... مضبوط منزل کے لیے سبق اور سبقی کا پختہ ہونا بہت ضروری ہے۔

☆ ..... طالب علم سبق یاد کرنے سے پہلے ناظرہ اچھی طرح استاد کو سنا لے۔

☆ ..... استاد صاحب کے لیے ضروری ہے کہ ابتداء میں ہی الفاظ وحرکات اور وقوف پر خصوصی توجہ دے اگر آیت بڑی ہو تو اس کو دو تین وقفوں میں تقسیم کر دے۔ تاکہ طالب علم کو یاد کرنے میں آسانی ہو۔

www.KitaboSunnat.com

☆ ..... سبق، سبقی اور منزل پارہ استاد خود سنے، اگر ممکن نہ ہو تو اچھی استعداد والے لڑکے سے مدد لی جا سکتی ہے مگر بعد میں ٹیسٹ ضرور لیا جائے، بہتر ہوگا کہ منزل پارہ بذریعہ نوافل سنی جائے۔

☆ ..... دورانِ حفظ احتسابی حفاظ ڈائری (۱) کو استعمال کیا جائے کیونکہ اس ڈائری کی تیاری میں ہر اس بات کا خیال رکھا گیا ہے جو حافظ قرآن کی تعلیم وتربیت کے لیے ضروری ہے۔

☆ ..... باقاعدگی سے ڈائری کو چیک کر کے استاد اور سرپرست دستخط کرے طالب علم ایک ہی انداز کا نسخہ مخصوص کر لے، جس پر گھر اور مدرسہ میں پڑھا جائے۔

☆ ..... نیا پارہ شروع کرنے سے پہلے سابقہ پارے کا امتحان دیا جائے اور ہر پانچ پارے کے بعد منزل پختہ کی جائے، جب تمام پارے اچھی طرح ازبر ہو جائیں تو ٹیسٹ دے کر سبق شروع کیا جائے ابتداء میں 30 تا 25 پارے تک حفظ کیا جائے، پھر پہلے پارے سے شروع کروا دیا جائے۔

☆ ..... بہتر ہوگا کہ پارے کے آغاز میں ہی بچے کی استعداد کے مطابق اسباق کی لائنیں مقرر کر کے پورے پارے پر نشانات لگا دیے جائیں۔ تاکہ طالب علم پابند ہو جائے کہ اتنے دنوں میں پارہ مکمل حفظ ہونا چاہیے۔

(۱) مرتب: خالد عبداللہ، ملنے کا پتہ: مکتبہ قدوسیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تختی نمبر (۱) مُفردات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ھدایات اس تختی میں حروف مفردات بیان کیے گئے ہیں، حروف مفردات بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں، اس لیے خوب محنت سے اسی تختی میں بچوں کے تلفظ، مخارج کی خوب مشق اور تکرار کرایا جائے۔ نقطے والے حروف کے نقطے یاد کروائیں۔ حروف کو دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں، اُوپر سے نیچے اور نیچے سے اُوپر پڑھوائیں۔ تاکہ انہیں اچھی طرح لفظوں کی پہچان ہو جائے۔ **سٹار والے حروف کو موٹا کریں اور باقی حروف باریک پڑھیں۔**

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم
ح حا	★ خ خا	د دال	ذ ذال	★ ر را
ز زا	س سین	ش شین	★ ص صاد	★ ض ضاد
★ ط طا	★ ظ ظا	ع عین	★ غ غین	ف فا
★ ق قاف	ك کاف	ل لام	م میم	ن نون
و واؤ	ه ھا	ء ھمزه	ي یا	ے یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تختی نمبر (۲) مُرکّبات

ہدایات مرکب کی تعریف اور ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں، مثلاً لا میں دائیں طرف ل اور بائیں طرف الف ہے۔

تنبیہ اس تختی کے مکمل ہونے کے بعد قرآن مجید میں سے حروف پوچھیں، اگر بغیر کسی مشکل کے بتادیں تو آگے پڑھائیں ورنہ اُسی پر مزید محنت کریں۔

ا	لا	لا	با	لا	ل
لا	یح	لا	بلب	ک	ك
کب	گب	کا	کا	بکت	تلث
ب	ت	ث	ن	ی	با
نا	تا	یا	ثا	بس	یس
نس	تس	ثس	بج	تح	نخ
یح	بج	یم	بم	نم	تم
ثم	بی	یی	نی	تی	ثی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبل	تنل	بيل	يتل	ثثل	نبن
بنن	ثين	يتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت	يجب
بخت	ة	ہ	بة	يه	ته
نة	ھ	يهب	بها	بهم	د
ذ	جذ	خذ	ر	ز	جر
خز	ر	ز	ير	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض	ط
ظ	صب	طب	ضا	ظا	ع
غ	ء	عز	غر	صع	ضغ
بعد	تغذ	همزه بشکل الف أ	همزه بشکل واؤ ؤ	همزه بشکل یا ئ	ف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ق	و	قو	فو	فقل
قفل	يف	م	م	حم
	لم	تم	تمت	

تختی نمبر (۳) حروفِ مقطعات

صرف حروف مقطعات کا حفظ کرنا تعویذ بنانا خیر و برکت کے لیے دوکانوں، مکانوں میں لٹکانا سنت رسول ﷺ سے ثابت نہیں۔

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓر	الٓمّٓر
كٓهيٰعٓصٓ		طٰهٰ	طٰسٓمّٓ
طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	قٓ	نٓ

تختی نمبر (۴) حرکات

ھدایات

زیر، زبر، پیش کی پہچان کروائیں، نہ زیادہ کھینچیں نہ جلدی اور نہ مجہول پڑھیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَ	اِ	اُ	ہَ	ہِ	ہُ	عَ	عِ
عُ	حَ	حِ	حُ	غَ	غِ	غُ	خَ
خِ	خُ	قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
جَ	جِ	جُ	شَ	شِ	شُ	ىَ	ىِ
ىُ	ضَ	ضِ	ضُ	لَ	لِ	لُ	نَ
نِ	نُ	رَ	رِ	رُ	طَ	طِ	طُ
دَ	دِ	دُ	تَ	تِ	تُ	صَ	صِ
صُ	سَ	سِ	سُ	زَ	زِ	زُ	ظَ
ظِ	ظُ	ذَ	ذِ	ذُ	ثَ	ثِ	ثُ
فَ	فِ	فُ	وَ	وِ	وُ	بَ	بِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بٌ	مً	مٍ	مٌ	

تختی نمبر (۵) تنوین

ہدایات: دو زبر، دو زیر، دو پیش کو تنوین اور اس کی ادائیگی کے وقت پیدا ہونے والی نون کی آواز کو نون تنوین کہتے ہیں۔

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ	وًا	وٍ
وٌ	فًا	فٍ	فٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ	ذًی
ذٍ	ذٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ	زًا	زٍ	زٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ	ةً	تٍ
ةٌ	دًی	دٍ	دٌ	طًا	طٍ	طٌ	رًا
رٍ	رٌ	نًا	نٍ	نٌ	لًا	لٍ	لٌ
ضًا	ضٍ	ضٌ	يًا	يٍ	يٌ	شًا	شٍ
شٌ	جًا	جٍ	جٌ	كًا	كٍ	كٌ	قًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قِ	قُ	خًا	خٍ	خٌ	غًا	غٍ	غٌ
حًا	حٍ	حٌ	عًا	عٍ	عٌ	هًا	هٍ
	هٌ	ءً	ءٍ	ءٌ			

تختی نمبر (٦) مشق حرکات وتنوین

ھدایات اس تختی پر بچے سے ہجے نکلوائیں، اس کے بعد حروف کو آپس میں ملانا بتلادیں خوب مشق کروائیں، اگر بچہ حروف یا حرکات یا جوڑ کو صحیح طریقے سے نہ بتائے تو پھر دہرائی کرائیں۔ یہاں تک کہ بچہ خود جوڑ کرنے لگے۔ کوئی سبق مزید نہ پڑھائیں جب تک بچہ سابقہ اسباق پر مکمل عبور حاصل نہ کرلے۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ	اَنَا (پڑا نون)
بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ	حَسَدَ	حَشَرَ
خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ	ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ
سُرُرٌ	سَفَرَةٍ	صُحُفًا	وَسَطًا	طَبَقٍ	طَبَقًا
طُوًى	عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقٍ	عَمَدٍ	عِنَبًا
غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ	قُرًى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَسَوُ	كَبَدٍ	كُتُبُ	كَسَبَ	كَفَرَ	كُفُوًا
لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ	مَسَدٍ	نَخِرَةً	وَجَدَ
وَسَقَ	وَقَبَ	وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٍ	هُدًى

تختی نمبر (۷) کھڑی زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش

ھدایات

کھڑی زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔

بٰ بٖ بٗ	یٰ یٖ یٗ	رٰ رٖ رٗ	مٰ مٖ مٗ	لٰ لٖ لٗ	وٰ وٖ وٗ	نٰ نٖ نٗ
ءٰ ءٖ ءٗ	ھٰ ھٖ ھٗ	عٰ عٖ عٗ	حٰ حٖ حٗ	غٰ غٖ غٗ	خٰ خٖ خٗ	تٰ تٖ تٗ
ثٰ ثٖ ثٗ	جٰ جٖ جٗ	دٰ دٖ دٗ	ذٰ ذٖ ذٗ	زٰ زٖ زٗ	سٰ سٖ سٗ	شٰ شٖ شٗ
صٰ صٖ صٗ	ضٰ ضٖ ضٗ	طٰ طٖ طٗ	ظٰ ظٖ ظٗ	فٰ فٖ فٗ	قٰ قٖ قٗ	کٰ کٖ کٗ
	اٰ اٖ اٗ	ھٰ ھٖ ھٗ	وٰ وٖ وٗ	ۃٰ ۃٖ ۃٗ	ءٰ ءٖ ءٗ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تختی نمبر (۸) مدّ اور لین

ہدایات: الف ساکن سے پہلے زبر، واؤ ساکن سے پہلے پیش، یا ساکن سے پہلے زیر کو حروف مدہ کہتے ہیں۔ اور اسے ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ واؤ اور یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو اسے حروف لین کہتے ہیں۔ ان حروف کو پڑھتے وقت نہ کھینچا جائے نہ مجہول پڑھا جائے بلکہ نرمی سے پڑھا جائے۔

بَا	بُوْا	بِیْ	تَا	تُوْا	تِیْ	ثَا
ثُوْا	ثِیْ	حَا	حُوْا	حِیْ	خَا	خُوْا
خِیْ	رَا	رُوْا	رِیْ	زَا	زُوْا	زِیْ
طَا	طُوْا	طِیْ	ظَا	ظُوْا	ظِیْ	فَا
فُوْا	فِیْ	ھَا	ھُوْا	ھِیْ	یَا	یُوْا
یِیْ	اٰ	اُوْ	اِیْ	جَا	جُوْا	جِیْ
دَا	دُوْا	دِیْ	ذَا	ذُوْا	ذِیْ	سَا
سُوْا	سِیْ	شَا	شُوْا	شِیْ	صَا	صُوْا
صِیْ	ضَا	ضُوْا	ضِیْ	عَا	عُوْا	عِیْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَا	غُوا	غِی	قَا	قُوا	قِی	کَا
کُوا	کِی	لَا	لُوا	لِی	مَا	مُوا
مِی	نَا	نُوا	نِی	وَا	وُوا	وِی
تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ	ذَوْ
ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ
شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ
طَیْ	ظَوْ	ظَیْ	لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ
اَوْ	اَیْ	بَوْ	بَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ
حَیْ	خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ	مَوْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَیْ	وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ	یَوْ	یَیْ

تختی نمبر (۹) مشق حرکات

قاعدہ نمبر ۱: مد متصل جیسے جآءَ، مد منفصل جیسے اِنَّـآ اَنْزَلْنٰهُ وغیرہ کو چار الف کے برابر پڑھا جاتا ہے۔ مد لازم جیسے الٰٓمّٓ وغیرہ کو پانچ الف کے برابر پڑھا جاتا ہے۔ بچے کو علامت مد (~) کی پہچان کرا کے خوب مشق کروائیں۔

قاعدہ نمبر ۲: راء کے اوپر زبر یا پیش ہو یا راء ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو راء کو موٹا پڑھتے ہیں۔ اگر راء کے نیچے زیر ہو یا راء ساکن سے پہلے زیر ہو تو راء کو باریک پڑھتے ہیں۔

اٰمَنَ	اٰوٰی	اٰنِیَةٍ	اَلِفِ	اَیْنَ	بِهٖ
جَآءَ	جِآئَ	جُوْعٍ	خَوْفٍ	خَیْرٌ	دَاوٗدُ
ذٰلِكَ	رَضُوْا	شَآءَ	مٰلِكِ	شَیْءٍ	طَغٰی
طَغَوْا	طَیْرًا	عَادٍ	عَلٰی	عَیْنٌ	فِیْهِ
قَالَ	قَوْلٌ	كَانَ	كَیْدًا	كَیْفَ	لَوْحٍ
لَیْسَ	مَالًا	نَارًا	مَآءٍ	وَیْلٌ	یَوْمٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ	شَاهِدٍ	عَابِدٌ
عَاٰ إِلٰهَا	غَاسِقٍ	نَاصِرٍ	وَالِدٍ	اَعُوْذُ	اَكِيْدُ
يَخَافُ	يَدُهٗ	يُقَالُ	تُرَابًا	حِسَابًا	سُبَاتًا
سِرَاجًا	سَلٰمٌ	شِدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامٍ
عَذَابٌ	عَطَآءً	غُثَآءً	كِتٰبًا	كِرَامًا	لِبَاسًا
لِسَانًا	مَاٰبًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا	مَفَازًا
مِهٰدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا	ثُبُوْرًا	رَسُوْلٍ	شُهُوْدٌ
قُعُوْدٌ	وُجُوْهٌ	اَثِيْمٍ	اَلِيْمٍ	بَصِيْرًا	خَبِيْرًا
رَحِيْقٍ	شَهِيْدٌ	عَظِيْمٍ	قَرِيْبًا	كَرِيْمٍ	مَجِيْدٌ
مُحِيْطٌ	نَعِيْمٍ	يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	رُوَيْدًا	قُرَيْشٍ

عِيْشَةٍ	اَلْمَوْءٗدَةُ	مَوْضُوْعَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ	

تختی نمبر (۱۰) سکون یعنی جزم

ھدایات جزم یا سکون (ْ) کی پہچان کرائیں، جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔
جیسے مِنْ قَبْلِكَ میں بْ ساکن ہے۔

تنبیه ہر قاعدے کی خوب مشق کروائیں۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ
اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ اسی طرح آخر تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تختی نمبر (۱۱) مشق سکون

ھدایات نون ساکن نون تنوین کے بعد اگر حروف اخفاء آ جائیں تو کھینچ کر غنہ کر کے پڑھتے ہیں۔

حروف اخفاء (ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک) کو زبانی یاد کروا کر خوب مشق کروائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشُ سَعْیٌ کُنْتُ

لَسْتَ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا جَبَلٌ خُسْرٍ

خَلْقًا سَبْحًا سَبْقًا شَاْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا

عَبْدًا عَدْنٍ عَشْرٍ عَصْفٍ غَرْقًا

غُلْبًا فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَاْسًا كَدْحًا

لَغْوًا اِمْسَكْ نَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ نَقْعًا

يُسْرًا اَبْقٰى تَرْضٰى تَنْسٰى يَخْشٰى يَسْعٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتْلُوْا يَدْعُوْا تَجْرِيْ يَهْدِيْ يُغْنِيْ

اَلْقَتْ اَمْهِلْ اِقْرَاْ فَارْغَبْ فَانْصَبْ

وَانْحَرْ اَخْرَجَ اَرْسَلَ اَغْطَشَ اَفْلَحَ

اَكْرَمَ اَلْهَمَ اَنْشَرَ اَنْقَضَ دَمْدَمَ

عَسْعَسَ اَعْبُدُ نَعْبُدُ يَخْرُجُ يَحْسَبُ

يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ تَعْرِفُ اُقْسِمُ

يُبْدِئُ يُنْفَخُ يَنْقَلِبُ يُوَسْوِسُ ثَقُلَتْ

حُشِرَتْ سُطِحَتْ كُشِطَتْ نُشِرَتْ

نُصِبَتْ اَثَرْنَ وَسَطْنَ فَرَغْتَ تَاْتُوْنَ

يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ يَعْمَلُوْنَ يَعْلَمُوْنَ

يَضْحَكُوْنَ يَكْسِبُوْنَ يَدْخُلُوْنَ يَنْظُرُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْبُدُوْنَ اَنْعَمْتَ اَنْذَرْنَا اَنْزَلْنَا خَلَقْنَا

رَفَعْنَا وَضَعْنَا نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ زَجْرَةٌ

تَذْكِرَةٌ مُسْفِرَةٌ مُؤْصَدَةٌ ۝ مَسْغَبَةٍ

مَقْرَبَةٍ مَتْرَبَةٍ تَضْلِيْلٍ تَقْوِيْمٍ تَكْذِيْبٍ

تَسْنِيْمٍ ۝ مِسْكِيْنًا مَمْنُوْنٍ مَحْفُوْظٍ

مَخْتُوْمٍ مَسْرُوْرًا ۝ مَشْهُوْدٍ اَبْوَابًا

مَصْفُوْفَةٍ اَزْوَاجًا اَشْتَاتًا اِطْعُوْا اَعْنَابًا

اَفْوَاجًا اَلْفَافًا ۝ قُرْاٰنُ اَلْحَمْدُ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ

يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ لَيْلَةُ الْقَدْرِ

اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِىْٓ اَحْسَنِ

تَقْوِيْمٍ ۝ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ آلٰئنَ ؛

تختی نمبر (۱۲) تشدید

ھدایات تین دندانے والے (ــّ) کو تشدید، تشدید والے حرف کو مشدد کہتے ہیں۔ تشدید والا حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے، ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ خود۔ مشدد حروف کو تختی کے ساتھ ذرا رک کر پڑھنے کی خوب مشق کروائیں۔

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اِبَّ	اِبِّ	اِبُّ	اُبَّ
اُبِّ	اُبُّ	اَبًّا	اَبِّ	اَبٌّ	اِبًّا	اِبٍّ
اِبٌّ	اُبًّا	اُبٍّ	اُبٌّ	اَتَّ	اَتِّ	اَتُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِتَّ	اِتِّ	اِتُّ	اُتَّ	اُتِّ	اُتُّ	اَتًّا
اَتٍّ	اَتٌّ	اِتًّا	اِتٍّ	اِتٌّ	اُتًّا	اُتٍّ
اُتٌّ	اَثَّ	اَثِّ	اَثُّ	اِثَّ	اِثِّ	اِثُّ
اُثَّ	اُثِّ	اُثُّ	اَثًّا	اَثٍّ	اَثٌّ	اِثًّا
اِثٍّ	اِثٌّ	اُثًّا	اُثٍّ	اُثٌّ	اَجَّ	اَجِّ
اَجُّ	اِجَّ	اِجِّ	اِجُّ	اُجَّ	اُجِّ	اُجُّ
اَجًّا	اَجٍّ	اَجٌّ	اِجًّا	اِجٍّ	اِجٌّ	اسی طرح آخر تک

تختی نمبر (۱۳) مشق تشدید

ہدایات نون اور میم مشدد پر ہمیشہ غنہ ہوتا ہے۔ یعنی اس کو ناک سے آواز نکال کر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

بُرِّزَ حُصِّلَ صَدَّقَ عَدَّدَ قَدَّرَ

كَذَّبَ نَعَّمَ يَظُنُّ يَحُضُّ جَنَّةٍ ذَرَّةٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُوَّةٍ كَرَّةٌ سُعِّرَتْ قَدَّمَتْ كَذَّبَتْ

زُوِّجَتْ سُجِّرَتْ فُجِّرَتْ سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ

كُوِّرَتْ تَطَّلِعُ تُحَدِّثُ نُيَسِّرُهُ الْبَيِّنَةُ

قَيِّمَةٌ عَشِيَّةً مُذَكِّرٌ اَيَّانَ اِيَّاكَ

لِلّٰهِ تَجَلّٰى تَصَدّٰى تَزَكّٰى تَوَلّٰى تَوَّابًا ۝

ثَجَّاجًا غَسَّاقًا فَعَّالٌ كِذَّابًا وَهَّاجًا

مُمَدَّدَةٍ ۝ مُكَرَّمَةٍ مُطَهَّرَةٍ وَالسَّمَآءِ

وَالتَّرَآئِبِ وَالنّٰشِطٰتِ وَالنّٰزِعٰتِ

وَالسّٰبِحٰتِ فَالسّٰبِقٰتِ فَالْمُدَبِّرٰتِ

تُبْلَى السَّرَآئِرُ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ بِالْخُنَّسِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

تختی نمبر (۱۴) مشق تشدید مع سکون

مَرُّوْا رَبِّیْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ تَبَّتْ

تَخَلَّتْ قَدَّمَتْ وَالصُّبْحِ وَالشَّمْسِ

وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝ وَالصَّيْفِ وَالَّيْلِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ سِجِّيْلٍ سِجِّيْنٌ

مُنْفَكِّيْنَ فَاِنَّ الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ

الثَّاقِبُ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تختی نمبر (۱۵) تشدید مع تشدید

يَزَّكّٰى يَذَّكَّرُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمُدَّثِّرُ اَلْمُزَّمِّلُ عِلِّيِّيْنَ ۝ عِلِّيُّوْنَ ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ مِنْ شَرِّ

النَّفّٰثٰتِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝

تختی نمبر (۱۶) حُرُوفِ مدّہ تشدید کے بعد

ضَآلًّا دَآبَّةٍ حَآجَّكَ حَآجُّوْكَ

لَضَآلُّوْنَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَتُحَآجُّوْنِّيْ

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ وَالصّٰٓفّٰتِ جَآءَتِ

الصَّآخَّةُ ۝ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝

تمام قواعد کی خوب مشق کریں

جَزَآءً اَلْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّآ اَعْطَيْنَا اِلَيْنَآ

اِيَابَهُمْ ۝ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ مِيْقَاتًا

يَّوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسُ مِنْ رَبِّكَ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفًّا ۚ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا سِرَاجًا

وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا اَكْلًا لَّمًّا ۝ۙ وَّتُحِبُّوْنَ

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ۭ غُثَآءً اَحْوٰى ۝ۭ مُّعْتَدٍ

اَثِيْمٍ اِذَا تُتْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ۙ تُسْقٰى

مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ۭ مَنْ بَخِلَ لَيُنْۢبَذَنَّ

مِنْۢ بَعْدِ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ لَنَسْفَعًۢا

بِالنَّاصِيَةِ بِذَنْۢبِهِمْ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِاَيْدِيْ

سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ۭ هُمْ فِيْهَا لَكُمْ دِيْنُكُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلِیَ دِیْنِ ○ اِنَّ رَبَّھُمْ بِھِمْ تَرْمِیْھِمْ

بِحِجَارَۃٍ لَھُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ مِنْ اللّٰھُمَّ

علامات وقف

○ وقف تام، م وقف لازم، ط وقف مطلق، ج وقف جائز، س سکتہ سانس نہ ٹوٹے، وقفہ ذرا لمبا سکتہ ک اوپر والے وقف جیسا ز مجوز، ص مرخص، صلے وصل بہتر، ق قیل صل یعنی ملا کر پڑھو، لا یعنی اس جگہ وقف نہ کرو اگر مجبوراً کرنا پڑ جائے تو اس کے بعد سے ابتداء نہ کرو بلکہ پیچھے سے ملا کر پڑھو۔

بنیادی قواعد تجوید

حروف قلقلہ: پانچ ہیں ق، ط، ب، ج، د (قطب جدٍ) جب یہ حروف ساکن ہو تو انہیں جھٹکا دے کر پڑھتے ہیں جیسے: اَقْ، اَطْ، اَبْ، اَجْ، اَدْ

نرمی سے پڑھے جانے والے حروف: ض، ذ، ث

سیٹی کی آواز والے حروف: ص، ز، س

ہم آواز حروف: ت، ط، ث، ص، س، ح، ھ، ذ، ز، ض، ظ، ق، ک

حروف غنہ دو ہیں: ن اور م جب مشدد ہوں جیسے: اِنَّ، ثُمَّ

نون ساکن (نْ) اور نون تنوین (ً ٍ ٌ) کے چار قاعدے ہیں

۱: ابدال یا اقلاب: اگر نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اگر "ب" آجائے تو نون کی آواز میم میں بدل کر غنہ کر کے پڑھیں گے جیسے: مِنْۢ بَعْدِ، نَفْسٌۢ بِمَا

۲: اظہار حلقی: اگر نون ساکن یا نون تنوین کے بعد حروف حلقی (ء، ھ، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی حرف آجائے تو نون کو ظاہر کر کے بغیر غنے کے پڑھیں گے جیسے: مِنْ حَیْثُ، اَنْعَمْتَ

۳: ادغام: حروف ادغام (ی، ر، م، ل، و، ن (یرملون) ادغام دو طرح کا ہوتا ہے۔

(۱) ادغام باغنہ (۲) ادغام بغیر غنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادغام باغنہ اگر نون ساکن نون تنوین کے بعد (ے، و، م، ن (یُومِنْ) میں سے کوئی حرف آجائے تو اسے ادغام کرتے ہوئے غنہ کر کے پڑھیں گے جیسے: مِنْ مِّثْلِهٖ، مِنْ نَّفْسٍ

ادغام بغیر غنہ اگر نون ساکن نون تنوین کے بعد (ل، ر) میں سے کوئی حرف آجائے تو اسے ادغام کرتے ہوئے بغیر غنے کے پڑھیں گے جیسے: مِنْ رَّبِّكَ، قَوْمٍ لَا

۴: اخفا حقیقی: اگر نون ساکن یا نون تنوین کے بعد ب، حروف حلقی حروف ادغام نہ ہوں تو غنہ کر کے پڑھیں گے جیسے: اَنْ تَكُوْنَ، حُبًّا جَمًّا، عِنْدَ

میم ساکن (مْ) کے تین قاعدے ہیں

۱: اخفاء شفوی: اگر میم ساکن کے بعد ب آجائے تو کھینچ کر غنہ کر کے پڑھیں گے جیسے: اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ، اَرْجُلُهُمْ بِمَا

۲: ادغام صغیر: اگر میم ساکن کے بعد میم آجائے تو ادغام کے ساتھ غنہ کر کے پڑھیں گے جیسے: مِنْهُمْ مَّنْ، عَلَيْهِمْ

۳: اظہاری شفوی: اگر میم ساکن کے بعد ب اور میم نہ ہو تو میم کو ظاہر کر کے پڑھیں گے غنہ نہیں کریں گے جیسے: لَكُمْ دِيْنُكُمْ، هُمْ يُرَاءُوْنَ

لفظ ''اللہ'' پُر پڑھنا

لفظ ''اللہ'' کے ماقبل حرف پر زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کو پُر پڑھیں گے جیسے: هُوَ اللّٰهُ، نَصْرُ اللّٰهِ اگر ماقبل زیر ہو تو باریک پڑھیں گے جیسے: بِسْمِ اللّٰهِ باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں۔

''ر'' کو پُر پڑھنے کی قواعد

''ر'' پر زبر یا پیش ہو یا ''ر'' ساکن ہو تو ماقبل زبر یا پیش ہو تو ''ر'' کو پُر پڑھیں گے جیسے: فَجْرِ، خُسْرِ، قُبُوْرِ باقی صورتوں میں ''ر'' باریک ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدات کی تین قسمیں ہیں

۱: مدلین: مدلین دو ہیں واؤ اوری سے پہلے زبر ہو جیسے: بَوْ بَیْ

۲: مداصلی: الف ساکن سے پہلے جب زبر ہو، واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو، ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو مداصلی ہوگا جیسے: بَا، بُوْ، بِیْ

مدفرعی کی نو قسمیں ہیں

☆ **مدمتصل:** اگر ایک ہی کلمہ میں مداصلی کے بعد ہمزہ آجائے تو وہاں مدمتصل ہوگا جیسے: جَآءَ، سُوْٓءِ

☆ **مدمنفصل:** مداصلی کے بعد اگر دوسرے کلمہ کے ابتداء میں ہمزہ ہو تو وہاں مدمنفصل ہوگا جیسے: مَآ اُنْزِلَ، لَآ اَعْبُدُ، هٰٓؤُلَآءِ

☆ **مدلازم کلمی مثقل** (مشدد): اگر ایک ہی کلمے میں مداصلی کے بعد مشدد حرف آجائے تو وہاں مدلازم کلمی مثقل ہوگا جیسے: ضَآلِّیْنَ، دَآبَّةٍ

☆ **مدلازم کلمی مخفف:** اگر ایک ہی کلمے میں مداصلی کے بعد ساکن حرف آجائے تو وہاں مدلازم کلمی مخفف ہوگا جیسے: آٰلْـٰٔنَ

☆ **مدلازم حرفی مثقل:** (مشدد) حروف مقطعات میں مداصلی کے بعد مشدد حرف آجائے تو وہاں مدلازم حرفی مثقل ہوگا جیسے: الٓمّٓ، طٰسٓمّٓ

☆ **مدلازم حرفی مخفف:** حروف مقطعات میں مداصلی کے بعد ساکن حرف آجائے تو وہاں مدلازم حرفی مخفف ہوگا جیسے: قٓ، نٓ، عٓسٓقٓ

☆ **مدلین لازم:** مدلین کے بعد سکون لازمی ہو تو اسے مدلین لازم کہیں گے جیسے: عٓسٓقٓ، كٓهٰيٰعٓصٓ

☆ **مدلین عارضی:** مدلین کے بعد سکون عارضی ہو جیسے: وَالصَّيْفِ

☆ **مدعارض وقفی:** مداصلی کے بعد سکون وقف کی صورت میں ہو تو جیسے: تَعْلَمُوْنَ، تُكَذِّبٰنِ

☆ قرآن مجید میں جن کلمات پر سکتہ لکھا ہو وہاں آواز روکنا اور سانس نہ توڑنا مراد ہوتا ہے جیسے: قَيِّمًا، مِنْ مَّرْقَدِنَا، مَنْ رَاقٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الف نہ پڑھنا

☆ جس الف پر یہ (ہ) اشارہ ہو وہ وقف یا وصل دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جاتا جیسے: اَنْ تَبُوْءَ ا، لَنْ نَدْعُوَا لَا اَنْتُمْ

اسی طرح ضمیر واحد متکلم اَنَا کا الف بھی نہیں پڑھا جاتا۔

تنوین کے بعد جب ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں۔ اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اُسے نون قطنی کہتے ہیں۔

ص اور س کا اختلاف:

جس کلمے میں ص پر چھوٹا سا "س یا ص" ہو تو دونوں طرح پڑھنا درست ہیں جیسے یَبْصُطُ وغیرہ۔

سونے کے آداب اور دعائیں

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾

(سورۃ الاحزاب:۲۱)

سونے کے آداب میں پہلی چیز یہ ہے:

☆ حضرت براء بن عازبؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے ہدایت فرمائی کہ جب تم سونے کا ارادہ کرو تو وضو کرلو، جیسا کہ نماز کیلئے وضو کیا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری:۶۳۱۱، صحیح مسلم:۲۷۱۰)

اس کے بعد قرآن مجید کے درج ذیل اذکار پڑھے:

آیت الکرسی:

☆ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس بات کی تصدیق فرمائی کہ اگر سوتے وقت آیت الکرسی پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کنندہ مقرر کردیا جاتا ہے جو پڑھنے والے کی شیطان سے حفاظت کرتا رہتا ہے۔ (صحیح بخاری:۵۰۱۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: آیت الکرسی طلبہ کو زبانی یاد کروائیں۔

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات:

☆ حضرت ابو مسعود انصاریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات آمَنَ الرَّسُوْلُ سے عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ تک سوتے وقت تلاوت کرے گا، یہ آیات اسے ہر بلا سے بچانے کیلئے کفایت کریں گی۔ (صحیح بخاری: ۴۰۰۸)

نوٹ: سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات طلبہ کو زبانی یاد کروائیں۔

سورۂ اخلاص اور معوذتین:

☆ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب سونے کے لئے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو جوڑ لیتے اور پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرتے اور پھر جسم پر جہاں تک ہاتھ پہنچ سکتے پھیر لیتے۔ (صحیح بخاری: ۵۷۴۸)

پھر لیٹ کر درج ذیل دعائیں پڑھیں:

☆ حضرت حذیفہ بن یمانؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب رات کو سونے کے لئے بستر پر تشریف لے جاتے تو (اپنے داہنے پہلو کے بل لیٹتے اور) دستِ مبارک کو (دائیں) رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور پھر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى (صحیح بخاری: ۶۳۱۴)

''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مروں گا اور تیرے ہی نام سے زندہ رہوں گا۔''

☆ حضرت براء بن عازبؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: جب تم سونے لگو تو پہلے وضو کرلو پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھو

سُبْحٰنَكَ رَبِّيْ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"پاک ہے تو اے میرے رب! تیرا نام لے کر میں اپنا پہلو بستر پر رکھ رہا ہوں اور تیرا ہی نام لے کر اسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان روک لے تو اسے بخش دیجیو اور اگر اسے واپس بھیج دے تو اس کی اس طرح حفاظت فرمائیو، جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔" (صحیح مسلم: ۲۷۱۴)

نیند سے بیدار ہونے کے وقت پڑھنے کی دعائیں

☆ حضرت براء بن عازبؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَلْحَمْدُ للهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ (صحیح بخاری: ۶۳۱۲)

"سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا، اس کے بعد کہ (شب گزشتہ) اس نے ہمیں موت سے ہمکنار کر دیا تھا اور بالآخر سب کو اسی کے حضور لوٹ کر جانا ہے"

☆ حضرت عبادہ بن صامتؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم 1 نے فرمایا: جو شخص نیند سے بیدار ہوتے ہی مندرجہ ذیل دعا پڑھے اور اس کے بعد اپنی مغفرت کی یا کوئی اور دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے اور پھر جب وضو کر کے نماز ادا کرتا ہے تو اس کی نماز شرف قبولیت پاتی ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ للهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ حمد اللہ ہی کیلئے ہے، اللہ پاک اور بے عیب ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر (گناہوں سے بچنے کی) کوئی تدبیر اور (نیکی کرنے کی کوئی) قوت کارگر نہیں ہوسکتی۔" (صحیح بخاری: ۱۱۵۴)

صبح وشام پڑھنے کی دعائیں

☆ حضرت عثمان بن عفانؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شام کے وقت تین بار مندرجہ ذیل دعا پڑھ لے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی:

بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (صحیح ترمذی:۲۶۹۸)

''اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ ہر بات سننے والا اور ہر چیز جاننے والا ہے۔''

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کو یہ تعلیم دیتے تھے کہ ان میں سے جو کوئی بھی صبح کرے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

''اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔''

اور شام کے وقت

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ (صحیح ترمذی:۲۷۰۰)

''اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف ہم نے دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔''

☆ حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ یہ دعا صبح وشام تین تین دفعہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ (صحیح ابوداود:۴۲۴۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور تنگدستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

☆ حضرت ابوبکرؓ کو نبی ﷺ نے صبح وشام یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهِ (صحیح ترمذی:۲۷۰۱)

''اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔''

نبی اکرم ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو صبح وشام یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ (صحیح الترغیب والترہیب:۶۵۷)

''اے زندہ رہنے والے، اے قائم رہنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔ میرے تمام کام درست کردے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔''

☆ عبداللہ بن خبیبؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے صبح وشام تین تین مرتبہ یہ (سورتیں) پڑھنے کی تلقین فرمائی:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (صحیح ترمذی:۲۸۲۹)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح وشام یہ دعا سو مرتبہ پڑھی قیامت کے دن اس سے افضل کسی کا عمل نہ ہوگا۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (صحیح مسلم:۲۶۹۲)

''اللہ پاک ہے اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح کرتا ہوں)۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صبح وشام آیت الکرسی پڑھنے والا شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔(صحیح الترغیب والترہیب:۶۵۸)

☆حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر صبح وشام دس مرتبہ درود بھیجے وہ قیامت والے دن میری شفاعت کو پالے گا۔ (صحیح الترغیب والترہیب:۶۵۹)

بیت الخلا کے آداب ودعائیں

☆حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلا میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (صحیح بخاری:۶۳۲۲)

''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر قسم کی گندگی سے اور نر اور مادہ شیطانوں سے۔''

بیت الخلا سے باہر نکلتے وقت پڑھنے کی دعا

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب بھی بیت الخلا سے باہر نکلتے تو فرماتے:

غُفْرَانَکَ ''اے اللہ! میں تیری مغفرت کا طالب ہوں۔'' (صحیح ترمذی:۷)

وضو کی مسنون دعائیں

☆ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کرتے وقت بسم اللہ نہیں پڑھی اس کا وضو نہیں ہوا۔ (صحیح ابن ماجہ:۳۱۸)

☆حضرت عمر بن خطابؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور یہ دعا پڑھے تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس میں سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

أَشْھَدُ أَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (صحیح مسلم:۲۳۴)

''نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا اور یگانہ ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں گواہی دیتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔‘‘

ترمذی کی روایت میں یہ اضافہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

’’اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل کر جو توبہ کرتے رہتے ہیں اور جو ہر وقت پاک صاف رہتے ہیں۔‘‘ (صحیح ترمذی:۴۸)

مسجد کی طرف جاتے وقت پڑھنے کی دعا:

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے گھر میں فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد مسجد جاتے ہوئے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَمِنْ تَحْتِي نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي نُوْرًا (صحیح مسلم:۷۶۳)

’’اے اللہ! میرے دل کو نور سے معمور کر دے اور بھر دے میری زبان میں نور، میرے کانوں میں نور، میری آنکھوں میں نور، میرے پیچھے نور، میرے آگے نور، میرے اوپر اور میرے نیچے نور بھر دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما۔‘‘

مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے نکلنے کی دعائیں

مسجد میں داخل ہوتے وقت مندرجہ ذیل دعائیں پڑھنا مسنون ہے:

☆ حضرت ابو حمیدؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر سلام بھیجے پھر یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

’’اللہ کے نام کے ساتھ (میں داخل ہوتا ہوں) اور سلامتی ہو رسول اللہ ﷺ پر اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔‘‘ (صحیح ابوداود:۴۴۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجے پھر یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ) اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

"اللہ کے نام کے ساتھ (میں داخل ہوتا ہوں) سلام ہو رسول اللہ پر، اے اللہ مجھے شیطان مردود سے اپنی پناہ میں رکھ۔" (مستدرک حاکم: ۱/۲۰۷، صحیح ابن حبان: ۲۰۴۸)

نوٹ: ابو اُسیدؓ کی روایت سے مجرد یہ دعا بھی ثابت ہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (صحیح مسلم: ۷۱۳)

"اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

مسجد سے نکلتے وقت مندرجہ ذیل دعائیں پڑھنا مسنون ہے:

☆ حضرت فاطمہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب مسجد سے نکلتے تو یہ کہتے:

بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ (صحیح ابن ماجہ: ۶۲۵)

"اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور سلامتی ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔"

☆ حضرت ابو حمیدؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

"اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔" (صحیح ابوداود: ۴۴۰)

گھر میں داخل اور خارج ہونے کے آداب اور دعائیں:

☆ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے، اسے بشارت دے دی جاتی ہے کہ تیرا کام سدھار دیا گیا، تو محفوظ ہو گیا، تو ہدایت پا گیا اور شیطان اس سے کنی کترا جاتا ہے۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

''اللہ کے نام سے میں نے اللہ پر توکل کیا، کوئی (نیکی کی) قوت اور (گناہوں سے بچنے کی) تدبیر اللہ کی مدد کے بغیر کارگر نہیں ہو سکتی۔'' (صحیح ترمذی:۲۷۲۴)

☆ حضرت خولہ بنت حکیمؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: جو شخص کسی نئی جگہ ٹھہرے اور یہ دعا پڑھے تو یقیناً وہاں سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے گزند نہیں پہنچائے گی۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (صحیح مسلم:۲۷۰۸)

''پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کے کلمات تامہ کی ہر اس چیز کے شر سے جو اللہ نے پیدا کی۔''

اذان کے آداب و دعائیں:

☆ حضرت عمر بن خطابؓ اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب اذان سنو تو جو الفاظ مؤذن کہے، وہ دہراتے جاؤ، البتہ جب وہ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو تم لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہو۔ (صحیح مسلم:۳۸۳،۳۸۴)

اذان ختم ہو جائے تو درود شریف پڑھو اور یہ دعا مانگو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

''اے اللہ! اس دعوت کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب، محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور آپ ﷺ کو مقام محمود پر فائز فرما، جس کا تو نے آپ ﷺ سے وعدہ فرمایا ہے۔'' (صحیح بخاری:۶۱۴)

جو شخص یہ دعا مانگتا ہے، وہ رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کا حقدار ہو جاتا ہے۔

☆ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان جو دعا مانگی جائے، وہ ردّ نہیں ہوتی۔ (صحیح ترمذی: ۲۸۴۳)

☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اذان سن کر یہ کہنا چاہئے:

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور بلا شبہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، میں راضی ہوا، اللہ کو اپنا رب مان کر، حضرت محمد ﷺ کو اپنا نبی اور رسول تسلیم کرنے پر اور اسلام کو اپنا دین بنانے پر" (صحیح مسلم: ۳۸۶)

افتتاحِ نماز کی دعا اور ثنا

☆ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ تکبیر تحریمہ کے بعد نماز کے شروع میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (صحیح بخاری: ۷۴۴)

"اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس قدر دوری کر دے جتنی مشرق و مغرب کے درمیان ہے۔ الٰہی! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک و صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف اور اُجلا کیا جاتا ہے۔ الٰہی! میرے گناہ پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔"

☆ اُم المومنین حضرت عائشہؓ اور حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نماز کا افتتاح اس دعا سے فرماتے تھے:

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰى جَدُّکَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُکَ (صحیح ترمذی: ۲۰۲)

"پاک ہے تیری ذات اے اللہ! اور حمد و ثنا تیرے لئے ہے، برکت والا ہے تیرا نام۔ سب سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلند وبالا ہے تیری شان اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔"

رکوع وسجود کے اذکار

☆ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع وسجود میں کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ

"پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے پروردگار اور حمد وثنا ہے تیرے لئے۔ الٰہی! مجھے بخش دے۔"

(صحیح بخاری:۷۹۴، صحیح مسلم:۴۸۴)

☆ ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع اور سجدہ میں یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

سُبُّوْحٌ، قُدُّوْسٌ، رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ (صحیح مسلم:۴۸۷)

"(الٰہی تو) نہایت پاک اور قدوس ہے، فرشتوں اور روح الامین (جبریل) کا پروردگار ہے۔"

☆ حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو رکوع کی حالت میں یہ کلمات کہتے سنا، آپؐ نے یہ کلمات تین بار کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِیْمِ "پاک ہے میرا رب، عظمت والا۔"

سجدہ میں یہ کلمات کہتے سنا:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی "بے عیب ہے میرا رب بلند وبرتر" آپ ﷺ نے یہ کلمات تین بار کہے۔ (صحیح ابن ماجہ:۷۲۵)

☆ حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ رکوع اور سجدہ میں یہ دعا تین دفعہ پڑھتے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (صحیح ابوداود:۷۸۷)

"اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے (ہم) اس کی تعریف کے ساتھ (اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔)"

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رکوع وسجدہ میں یہ دعا پڑھتے:

سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (صحیح مسلم:۴۸۵)

"اے اللہ! تیرے ہی لیے پاکی اور تعریف ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سجدۂ تلاوت کی دعا

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھتے :

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ (صحیح ترمذی:۲۷۲۳، حاکم:۲۲۰/۱)

''سجدہ کیا میرے چہرے نے اس ذات کو جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس نے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے سے بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔''

رکوع سے اٹھ کر جب امام سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ (سن لی اللہ نے اس کی بات جس نے اس کی حمد کی) کہے تو مقتدی کے لئے رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ (اے ہمارے رب! تیرے ہی لئے ہے حمد، حمد کثیر پاکیزہ اور ہر دم بڑھتی رہنے والی) کہنا عظیم ثواب کا باعث ہے۔ (صحیح بخاری:۷۹۹)

نوٹ: مقتدی بھی سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے گا۔

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دونوں سجدوں کے درمیانی وقفہ میں یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي (صحیح ابوداود:۷۵۶)

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔''

نماز کے آخری دعائیں

☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے یہ دعا سکھائی تاکہ میں اس کو نماز میں پڑھا کروں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں ہے، لہٰذا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اپنی خاص مغفرت سے میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا ہے اور رحم فرمانے والا ہے۔'' (صحیح بخاری:۸۳۴)

☆ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ تشہد کے بعد اور سلام سے پہلے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (صحیح بخاری:۸۳۲وصحیح مسلم:۵۸۹)

''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں گنہگار کرنے والی باتوں سے اور مقروض ہونے سے۔''

☆ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ ،وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (صحیح مسلم:۷۷۱)

''اے اللہ! تو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر، (تمام) گناہ معاف فرما اور جو میں نے زیادتی کی اور وہ گناہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے وہ بھی معاف فرما۔ تو ہی (اپنی بارگاہ عزت میں) آگے کرنے والا اور (اپنی بارگاہ جلال سے) پیچھے کرنے والا ہے۔ صرف تو ہی سچا معبود ہے۔''

نماز کے بعد کے اذکار

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر بلند آواز سے اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری:۸۴۱،۸۴۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ حضرت ثوبانؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوکر تین بار **اَسْتَغْفِرُ اللهَ** کہا کرتے تھے۔ (صحیح مسلم:۵۹۱)

☆ حضرت معاذ بن جبلؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

''اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کرتا رہوں، تیرا شکر ادا کرتا رہوں اور بہترین طریقے سے تیری عبادت کروں۔'' (صحیح ابوداود:۱۳۴۷)

☆ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (صحیح بخاری:۸۴۴)

''نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت بھی اسی کی، حمد بھی اسی کی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے، اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شخص کی بڑائی اسے تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔''

☆ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

''اے اللہ! تو سلام ہے، سلام تیری ہی طرف سے ہے، اے جلال و عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔'' (صحیح مسلم:۵۹۱)

☆ آپ ﷺ نے عقبہ بن عامرؓ کو حکم فرمایا کہ ہر نماز کے بعد معوذات (سورۃ الناس سورۃ الفلق سورہ اخلاص بھی شامل ہے) پڑھیں: (صحیح ابوداود:۱۳۴۸)

☆ حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جس نے ہر فرض نماز کے آخر میں (سلام کے بعد) آیت الکرسی پڑھی وہ شخص مرتے ہی جنت میں داخل ہو جائے گا۔'' (السنن الکبریٰ للنسائی: ۹۸۴۸)

بچوں کو آیت الکرسی زبانی یاد کروا دیں۔

☆ ابن زبیرؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے:

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (صحیح مسلم: ۵۹۴)

''کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ گناہ سے بچنے کی طاقت نہ عبادت کرنے کی قوت ہے مگر اللہ کی توفیق سے نہیں ہے کوئی معبود (برحق) مگر اللہ، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کا احسان فضل اور اچھی تعریف بھی اسی کے لئے ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود (برحق) مگر اللہ، ہم دین میں اس کے لئے خالص ہیں اگر چہ کافر لوگ اسے برا ہی کیوں نہ سمجھیں۔''

نماز کے بعد تسبیحات

حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز سے فارغ ہو کر یہ تسبیحات پڑھنے والا کبھی خسارے میں نہ رہے گا اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ

اللّٰهُ أَكْبَرُ ۳۴ یا ۳۳ مرتبہ

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ایک مرتبہ

''نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت بھی اسی کی، حمد بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی کی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔'' (صحیح مسلم: ۵۹۶، ۵۹۷)

کتبِ احادیث میں ان کے علاوہ کچھ اور اذکار اور دعائیں بھی نبی کریم ﷺ سے ماثور ہیں، چاہیں تو ان میں سے کوئی انتخاب کر لیں۔

دعائے قنوت

☆ حضرت حسنؓ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ نے یہ دعا سکھائی تاکہ میں اسے نماز وتر میں پڑھا کروں:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ (ترمذی: ۴۶۳، بیہقی: ۲/۲۰۹)

''اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے ہدایت دی، مجھے عافیت دے ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے عافیت دی، مجھ کو دوست بنا ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے دوست بنایا۔ جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما، اور مجھے اس چیز کے شر سے بچا جو تو نے مقدر کر دی ہے، اس لئے کہ تو حکم کرتا ہے، تجھ پر کسی کا حکم نہیں چل سکتا۔ جس کو تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پا سکتا۔ اے ہمارے رب! تو برکت والا ہے، بلند و بالا ہے۔''

استخارہ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمیں دعائے استخارہ اس طرح سکھاتے تھے، جیسے قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے، چنانچہ جب کوئی مشکل پیش آئے اور آدمی کے سامنے معاملہ کے ایک سے زیادہ پہلو ہوں تو صحیح پہلو کے بارے میں شرح صدر حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مکروہ اور ممنوع اوقات چھوڑ کر کسی وقت دو رکعت نفل پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ (یہاں اپنی حاجت کا نام لے) خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّي فِي دِينِي وَ مَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے صدقے خیر چاہتا ہوں اور تیری قدرت سے توانائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں، اس لئے کہ تو قادر ہے اور مجھے قدرت نہیں۔ تو جانتا ہے اور مجھے علم نہیں اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے اعتبار سے میرے لئے بہتر ہے تو تو اسے میرے لئے مقدر فرما۔ میرے لئے آسان بنا دے اور میرے لئے مبارک کر دے اور اگر تیرے علم میں یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے یا انجام کے اعتبار سے میرے لئے بُرا ہے تو اس کام کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس سے باز رکھ اور میرے لئے خیر مقدر فرما جہاں بھی وہ ہو، پھر اس پر مجھے مطمئن اور راضی کر دے۔'' (صحیح بخاری:۱۱۶۲)

www.KitaboSunnat.com

لیلۃ القدر میں پڑھنے کی دعا

☆ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ اگر میں لیلۃ القدر پالوں تو کیا دعا مانگوں؟ تو آپ ﷺ نے یہ دعا تلقین فرمائی:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي (صحیح ترمذی:۲۷۸۹)

''اے اللہ! تو معاف فرمانے والا ہے، اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے، لہٰذا میرے گناہ معاف فرما دے۔''

نمازِ جنازہ کی دعائیں

☆ حضرت عوف بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نمازِ جنازہ پڑھائی تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے یہ دعا یاد کر لی جو آپ ﷺ نے نماز میں پڑھی تھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَفِي رِوَايَةٍ ،وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ (صحیح مسلم:۹۶۳)

"اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اسے معاف فرمادے، اس کو عافیت دے، عزت کے ساتھ اس کی مہمانی فرما، اس کی قبر کو کشادہ کردے، اس کو پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال، اس کو گناہوں سے ایسا پاک وصاف کردے، جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے پاک صاف کرتا ہے، اس کے گھر سے بہتر اسے گھر عطا فرما، اس کے اہل سے بہتر اسے اہل عطا فرما، اس کی بیوی، خاوند سے بہتر اسے بیوی، خاوند عطا فرما، اس کو جنت میں داخل کرا اور اسے قبر سے بچالے ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اور اسے فتنۂ قبر اور عذاب دوزخ سے بچا۔"

☆ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک نماز جنازہ پڑھائی جس میں آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَاتَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

"اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو، ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضرین کو، ہمارے غائبین کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو، اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو موت دے اسے اسلام پر موت دے۔ الٰہی! اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کرنا اور نہ ہمیں اس کے بعد گمراہ کرنا۔" (صحیح ابن ماجہ:۱۲۱۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ یزید بن رکانہؓ سے روایت ہے کہ آپ جنازہ میں یہ دعا پڑھتے:

"اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ احْتَاجَ إِلٰى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ فَإِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ"

"اے اللہ یہ تیرا بندہ اور تیری باندی کا بیٹا تیری رحمت کا فقیر ہے تو اس کے عذاب سے غنی ہے اگر یہ نیک تھا تو تو اس کی نیکی میں اضافہ کر اور اگر گنہگار تھا تو اس سے درگزر فرما۔" (حاکم: ۱/۳۵۹)

☆ حضرت حسن بصریؒ بچے کی میت پر یہ دعا پڑھتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّأَجْرًا"

"اے اللہ! بنا دے تو اس بچے کو ہمارے لئے پیشرو اور استقبال کرنے والا اور (میر منزل) اور ذخیرۂ آخرت۔" (صحیح بخاری: کتاب الجنائز، باب قراءۃ الفاتحہ تعلیقاً)

☆ معاذ بن انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لباس پہنے تو وہ یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا (الثَّوْبَ) وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ (لباس) پہنایا اور عطا کیا مجھے یہ میری ذاتی قوت وطاقت کے بغیر۔" (صحیح ابوداود: ۳۳۹۴)

نیا لباس پہننے والے کے لیے دعا:

☆ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نیا لباس پہننے والے کو یہ دعا دیتے:

اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا (صحیح ابن ماجہ: ۲۸۶۳)

"پہن نیا لباس اور زندگی بسر کر قابل تعریف اور فوت ہو شہید بن کر۔"

کھانے پینے کے آداب و دُعائیں

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴾ (البقرۃ:۲:۱۷۲)

''اے ایمان والو! اگر تم حقیقت میں اللہ ہی کی بندگی کرنے والے ہو تو جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں بخشی ہیں، انہیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو، اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔''

☆ حضرت عمرو بن ابی سلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے ہدایت فرمائی کہ کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھو اور سیدھے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔ (صحیح بخاری:۵۳۷۶)

☆ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، اگر کوئی شخص شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے، یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ ''اللہ کے نام سے ابتدا بھی اور انتہا بھی۔'' (صحیح ترمذی:۱۵۱۳)

☆ حضرت معاذؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھانے اور پینے کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھتا ہے، اس کے تمام سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

''اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری تدبیر و طاقت کے بغیر اسے میرے مقدر میں کیا۔'' (صحیح ترمذی:۲۷۵۱)

☆ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مشروب پیتے وقت بسم اللہ پڑھتے اور تین سانس میں پیتے۔ (صحیح بخاری:۵۶۳۱)

☆ حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ دستر خوان جب اٹھ جاتا تو آپؐ یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مُكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا (صحیح بخاری:۵۴۵۸)

''سب تعریف ثابت ہے اللہ کے لئے، بہت پاکیزہ، بابرکت نہ کفایت کی گئی نہ چھوڑی گئی اور نہ بے پرواہی کی گئی اس سے، اے ہمارے پروردگار (ہماری حمد قبول فرما)''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِفطار کی دعا

☆ حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ افطار کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ (صحیح ابوداود: ۲۰۶۶)

''پیاس چلی گئی، رگیں تر ہوگئیں اور ان شاء اللہ اجر ثابت ہوگیا۔''

میزبان کے حق میں دعا

☆ حضرت عبداللہ بن بسرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم 1 میرے والد کے مہمان ٹھہرے، ہم نے آپ ﷺ کی خدمت میں کھانا اور ہریسہ وغیرہ پیش کیا، آپ ﷺ نے اس میں سے کچھ تناول فرمایا۔ جب آپ ﷺ روانہ ہونے لگے تو میرے والد نے درخواست کی کہ آپ ﷺ ہمارے لئے دعا فرمائیں۔ آپ ﷺ نے یہ دعا دی:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ (صحیح مسلم: ۲۰۴۲)

''اے اللہ! تو ان کے رزق میں برکت عطا فرما، ان کے گناہ بخش دے اور ان پر رحم فرما۔''

شکریہ کا جواب

جب کوئی احسان کرے تو اس کا شکریہ ادا کرے اور کہے:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا...... ''اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔'' (صحیح ترمذی: ۱۶۵۷)

سلام کرنے، چھینکنے اور جماہی کے آداب

☆ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: چھوٹا بڑے کو سلام کرے، پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، تعداد میں کم لوگ اُن کو سلام کریں جو تعداد میں زیادہ ہوں اور سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔ (صحیح بخاری: ۶۲۳۱)

☆ حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اسلام میں سب سے بہتر خیر کیا ہے تو آپ ؐ نے فرمایا: کھانا کھلاؤ اور ہر شخص کو سلام کرو، خواہ تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے جانتے ہو یا نہ جانتے ہو۔ (صحیح بخاری:۶۲۳۶)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جماہی (اباسی) شیطان کی طرف سے ہے، لہٰذا جب کسی کو جماہی آئے تو اسے حتی المقدور روکے اور دفع کرنے کی کوشش کرے۔ (صحیح بخاری:۳۲۸۹)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ نے روایت کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب چھینک آئے تو کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور قریب بیٹھنے والا بھائی یا ساتھی یَرْحَمُکَ اللّٰہُ اللہ آپ پر رحمت فرمائے کہے اور چھینکنے والا جواباً کہے: یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہارے حالات درست کرے) (صحیح بخاری:۶۲۲۴)

نکاح کے موقع کی دعا

☆ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی کو شادی پر مبارکباد دیتے تو فرماتے:

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ

''اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکات نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے۔'' (صحیح ابوداود:۱۸۲۶)

بچے کو بلاؤں سے محفوظ رکھنے کی دعا

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت حسنؓ و حضرت حسینؓ کو نظر بد سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کیا کرتے تھے:

أُعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

''میں تجھے اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ میں دیتا ہوں ہر ڈرانے والے شیطان سے اور ہر نقصان پہنچانے والی آنکھ سے۔'' (صحیح بخاری:۳۳۷۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر کے آداب اور دعائیں

☆ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص سفر پر جانا چاہے، وہ اپنے پسماندگان سے مخاطب ہو کر کہے:

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ (السلسلة الصحيحة: ١٦)

''میں تم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں، اللہ کے سپرد کردہ امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سفر پر جانے والے شخص کو جب الوداع کہتے تو فرماتے:

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَآخِرَ عَمَلِكَ (صحیح ترمذی: ۲۷۳۸)

''میں تمہارے دین وامانت اور تمہارے آخری اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

سفر شروع کرتے وقت اور سواری پر بیٹھ کر پڑھنے کی دعا:

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، ﴿سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ﴾

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر کر دیا، حالانکہ ہم اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (صحیح مسلم: ۱۳۴۲)

سفر سے واپسی کی دعا:

☆ نبی کریم ﷺ سفر سے واپسی پر اپنے شہر کے قریب پہنچ کر یہ دعا پڑھتے تھے:

آئِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

''ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والے ہیں۔" (صحیح مسلم:۱۳۴۵)

بازار میں داخل ہونے کی دعا

☆ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بازار میں داخل ہونے والا یہ پڑھے

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (صحیح ترمذی:۲۷۲۶)

"نہیں کوئی (حاکم، حاجت روا، مشکل کشا اور) معبود سوائے اللہ اکیلے کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

قبرستان جانے پر یہ دعا پڑھے

☆حضرت بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: جب قبرستان جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَلَاحِقُوْنَ أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

"اے اس دیار کے مومن اور مسلمان باسیو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم تم سے عنقریب آملیں گے۔ میں اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت طلب کرتا ہوں۔" (صحیح مسلم:۹۷۵)

عیادت کے وقت پڑھنے کی دعا

☆حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی بیمار کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (صحیح بخاری:۳۶۱۶)

"کوئی حرج نہیں، یہ بیماری ان شاء اللہ تمہارے لئے گناہوں سے پاک ہونے کا ذریعہ ہوگی۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ جب کوئی شخص بیمار ہوتا یا کسی کو زخم یا پھوڑا وغیرہ لاحق ہوتا تو نبی کریم ﷺ اپنی انگشتِ مبارک پر لعاب دہن لگا کر زمین پر رکھتے پھر اٹھا کر تکلیف کی جگہ پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفىٰ بِهِ سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

''اللہ کے نام سے، ہماری زمین کی خاک اور ہم میں سے کسی کے لعاب دہن کی برکت سے ہمارا مریض شفا پائے گا، ہمارے رب کے اذن سے۔'' (صحیح مسلم:۲۱۹۴)

☆ حضرت عثمان بن ابی العاصؓ روایت کرتے ہیں کہ جسم میں درد کی شکایت رفع کرنے کے لئے نبی کریم ﷺ نے مجھے یہ عمل تلقین فرمایا کہ درد کی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللهِ پڑھو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو میں نے ایسا کیا تو اللہ نے مجھے شفا دی۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

''میں اللہ کے جلال اور اس کی قدرت کی پناہ طلب کرتا ہوں اس بیماری کے شر سے جو اس وقت مجھے لاحق ہے اور جس کے آئندہ ہونے کا اندیشہ ہے۔'' (صحیح ابن ماجہ:۲۸۳۹)

مریض کی شفایابی کے لئے دعا

☆ حضرت ابوسعیدؓ روایت کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا: کیا آپ ﷺ بیمار ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ تو جبریل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی:

بِسْمِ اللهِ اَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللهِ اَرْقِيكَ (صحیح مسلم:۲۱۸۶)

''اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف پہنچاتی ہے۔ ہر نفس کے شر سے یا حاسد کی نظر بد سے۔ اللہ تم کو شفا عطا فرمائے۔ میں اللہ کا نام پڑھ کر تمہارے لئے شفا طلب کرتا ہوں۔''

رزق کی فراخی اور افلاس سے نجات کی دعا

☆ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: جس نے یہ دعا پڑھی:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

''میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہ زندۂ جاوید ہے اور پوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، اور اس کے حضور میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔'' (صحیح ابوداود: ۱۳۴۳)

اسے بخش دیا جاتا ہے خواہ وہ میدان جہاد سے پیٹھ پھیر کر بھاگ آیا ہو۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے

☆ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کسی مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھو تو یہ دعا پڑھو، اس کی برکت سے تم اس بیماری اور بلا سے محفوظ رہو گے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا (صحیح ترمذی: ۲۷۲۹)

''اللہ کا شکر ہے، جس نے مجھے محفوظ رکھا اس مصیبت سے جس میں تو مبتلا ہے اور اپنی بہت سی مخلوقات پر مجھے نمایاں فضیلت بخشی۔''

نقصان اور مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا

☆ اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس بندۂ مسلم پر مصیبت آپڑے اور وہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے مصیبت کا اجر بھی عطا فرمائے گا اور نعم البدل بھی عنایت فرمائے گا:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

''ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھ کو اس مصیبت کا اجر عطا فرما اور اس کا نعم البدل مرحمت فرما۔''

☆ حضرت اُم سلمہؓ فرماتی ہیں کہ جب ابوسلمہؓ (اُم سلمہؓ کے پہلے شوہر) کا انتقال ہوا تو میں نے نبی کریم ﷺ کی ہدایت کے مطابق یہ دعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کا نعم البدل یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنایت فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ جیسا عظیم شوہر نصیب ہوا۔ (صحیح مسلم:۹۱۸)

نوٹ: اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اس کی بازیافت کیلئے بھی اس کا پڑھنا مفید ہے۔

بے چینی اور اضطراب کے موقع پر پڑھنے کی دعا

☆ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ (صحیح ترمذی:۲۷۹۶)

''اے زندۂ جاوید ہستی، اے کائنات کے مدبر و منتظم، میں تیری رحمت کے وسیلہ سے فریاد کرتا ہوں۔''

☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی تھی، جب کوئی بندۂ مومن اپنی کسی تکلیف اور پریشانی کے موقع پر وہی دعا مانگتا ہے تو اسے ضرور شرف قبولیت حاصل ہوتا ہے اور وہ دعا یہ ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ (صحیح ترمذی:۲۷۸۵)

''تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو بے عیب اور پاک ہے، بے شک میں نے خود ہی اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔''

پریشانی کے وقت مانگنے کی دعا

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ پریشانی اور بے چینی کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (صحیح بخاری:۶۳۴۶)

''کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بڑی عظمت والا، بردبار ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو عرش عظیم کا رب ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور رب ہے عرش کریم کا۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دشمن کے شر سے بچنے کی دعا:

☆ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جب کسی قوم سے اندیشہ ہوتا تو آپ ﷺ یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَجْعَلُکَ فِيْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

''اے اللہ! بے شک دشمنوں کے مقابلہ میں ہم تجھے ہی اپنی ڈھال بناتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے ہم تیری ہی پناہ چاہتے ہیں۔'' (صحیح ابوداود:۱۳۶۰)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم کو حکمران یا کسی اور چیز کا خوف لاحق ہو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو:

شہادت کے لئے دعا

☆ اُمّ المومنین حضرت حفصہؓ روایت کرتی ہیں کہ حضرت عمر فاروقؓ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِيْ شَھَادَۃً فِيْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ فِيْ بَلَدِ رَسُوْلِکَ

''اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت نصیب فرما، اور اپنے رسول ﷺ کے شہر (مدینہ) میں مجھے موت دے۔'' (صحیح بخاری:۱۸۹۰)

مصیبت کے چکر میں پھنس جائے تو یہ دعا پڑھے

☆ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تھا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے، اور جب غزوہ اُحد کے موقع پر مسلمانوں کو دشمنوں کے امنڈ آنے کا شدید خطرہ پیدا ہوا تو نبی کریم ﷺ نے بھی یہ دعا پڑھی تھی:

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ (صحیح بخاری:۴۵۶۳)

''ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیطان سے محفوظ رہنے کا ورد

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ شیطانوں کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لئے اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود کی دراندازی، اس کی پھنکار سے اور اس کی شرارت سے۔'' (صحیح ابن ماجہ: ۶۵۸)

غصہ دور کرنے کی دعا

☆ حضرت سلیمان بن صردؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ دو شخص باہم جھگڑ پڑے، ان میں سے ایک دوسرے کو غصہ میں گالیاں دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا، آپ ﷺ نے یہ دیکھ کر ارشاد فرمایا: مجھے ایک ایسے کلمے کا علم ہے کہ اگر یہ شخص وہ پڑھ لے تو اس کی یہ کیفیت دور ہو جائے گی، وہ کلمہ یہ ہے:

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (صحیح بخاری: ۶۱۱۵)

''میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں شیطان مردود سے۔''

کفارۂ مجلس

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی ایسی مجلس میں بیٹھے، جہاں کثرت سے ناشائستہ اور بے ہودہ باتیں ہو رہی ہوں تو اٹھنے سے قبل یہ دعا پڑھ لے، یہ دعا ان تمام لغزشوں کا کفارہ ہو جائے گی جو اس مجلس میں سرزد ہوئی ہوں گی:

سُبْحٰنَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوْبُ إِلَیْکَ (صحیح ترمذی: ۲۷۳۰)

''پاک ہے تو اے اللہ! حمد وستائش تیرے ہی لئے ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گدھے کی آواز سن کر یہ دعا پڑھے

☆ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو، کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

"أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" (صحیح بخاری: ۳۳۰۳)

"میں پناہ طلب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی، شیطان مردود سے۔"

مرغ کی اذان سن کر یہ دعا پڑھے

☆ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے۔

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ" (صحیح بخاری: ۳۳۰۳)

"اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔"

بادل آتا دیکھ کر یہ دعا پڑھے

☆ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب آسمان پر کوئی ابر کا ٹکڑا دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا (صحیح ابوداود: ۴۲۵۲)

"اے اللہ! اس کے اندر جو شر ہے، میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

اور جب بادل برسنے لگتا تو فرماتے:

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا (صحیح بخاری: ۱۰۳۲)

"اے اللہ! یہ بارش سیراب کرنے والی اور نفع بخش ہو۔"

بارانِ رحمت کے لئے دعا

☆ حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ خشک سالی کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ

''اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو ہماری فریادرسی کا سبب ہو، خوشگوار اور بہار آفرین ہو، نافع اور بے ضرر ہو، بلا تاخیر جلد آنے والی ہو۔'' (صحیح ابوداود: ۱۰۳۶)

آپ ﷺ نے یہ دعا مانگی ہی تھی کہ لوگوں پر بادل چھا گئے۔

بجلی کی چمک، کڑک اور گرج سن کر یہ دعا پڑھے

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ جب بادل کی گرج سنتے تو بات چیت بند کر دیتے اور قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت کرتے:

سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

''پاک ہے وہ ذات (اللہ کی) بادلوں کی گرج اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے اس کی ہیبت سے لرزتے ہوئے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔'' (الادب المفرد: ۷۲۳ صحیح)

جامع دعائیں

جو نبی کریم ﷺ نے خود وقتاً فوقتاً پڑھیں اور صحابہ کرام کو ان دعاؤں کی تعلیم دی تھی۔

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور اس عہد اور وعدے پر حتی المقدور قائم ہوں جو میں نے تجھ سے کیا ہے۔ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اپنے اعمال کے شر سے، تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں، جن سے تو نے مجھے نوازا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اپنے تمام گناہوں کا اقرار کرتا ہوں ۔ تو میرے گناہ بخش دے، کیونکہ گناہ صرف تو ہی بخشتا ہے، تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔'' [صحیح بخاری: ۶۳۰۶]

☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کثرت سے یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ (صحیح الجامع الصغیر: ۱۲۸۹، ۱۲۹۰)

''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں فکر و غم سے، درماندگی اور سستی سے، بخل و بزدلی سے، قرض کے بارسے اور لوگوں کے دباؤ میں آنے سے۔''

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنی دعا میں یہ فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِکَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِيْعِ سَخَطِکَ (صحیح مسلم: ۲۷۳۹)

''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری نعمتوں کے زوال سے اور تیری عطا کردہ عافیت کے بدل جانے سے اور تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔''

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو یہ دعا مانگتے ہوئے دیکھا تو اس کی دعا کی تعریف فرمائی وہ دعا یہ ہے:

'' اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُکَ بِأَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ''

''اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں، اس لئے کہ سزاوار حمد تو ہی ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو احسان کرنے والا ہے تو ہی آسمان و زمین کا موجد ہے، اے صاحب عظمت و جلال اور انتہائی کرم کرنے والے! اے زندۂ جاوید ہستی! اے پوری کائنات کو سنبھالنے والے!'' (صحیح ابوداود: ۱۳۲۶)

☆ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''تو نے اللہ تعالیٰ سے ایسے نام کے ساتھ مانگا ہے کہ اس کے ساتھ جو بھی مانگا جائے، عطا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا جاتا ہے اور جو دعا کی جائے قبول ہوتی ہے:

”اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْئَلُکَ أَنِّي أَشْھَدُ أَنَّکَ أَنْتَ اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ“

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اسکا کوئی ہمسر ہے۔“ (صحیح ابوداود:۱۳۲۴)

☆ حضرت اُمّ سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے:

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی دِیْنِکَ (صحیح ترمذی:۲۷۹۲)

”اے دلوں کو گردش دینے والے! ہمارے دلوں کو اپنے دین پر قائم کر دے“

اللہ کو محبوب ترین کلمات

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

دو کلمے جو زبان پر نہایت ہلکے ہیں، لیکن قیامت کے روز میزان میں بہت وزن دار اور رحمٰن کو نہایت محبوب ہیں، یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ (صحیح بخاری:۷۵۶۳)

”میں اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہوں اور اس کی حمد وثنا کرتا ہوں پاک ہے اللہ جو بہت عظیم ہے۔“

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَا رَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَلِعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹ ۔ ... بی ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور
نمبر............................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مؤلف کی دیگر تعلیمی وتربیتی کاوشیں

شیوخ الحدیث مدرسین اور طلبہ کیلئے عظیم خوشخبری

نامور شیوخ الحدیث و مدرسین کی قیمتی آراء سے مزین

تلخیص البخاری فی تیسیر القاری

مرتب

خالد عبداللہ

☆☆☆ خصوصیات ☆☆☆

ایک ہی جلد میں مکمل بخاری شریف بے شمار فوائد کے ساتھ پڑھیں